روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 11 نومبر 2015ء 28 محرم 1437 ہجری 11 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 255

5 اہم صفات رسولؐ

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں (یعنی غایت درجہ ستائش پانے والا) اور احمد ہوں (یعنی غایت درجہ حمد کرنے والا) اور میں ماحی ہوں (یعنی مٹانے والا) میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا، میں حاشر ہوں (یعنی اکٹھا کرنے والا) میرے قدموں پر لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور میں عاقب ہوں (یعنی پیچھے آنے والا)۔

(بخاری کتاب المناقب باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ 3532)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

درود اجابت دعا کی کلید ہے: ’’درود سے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص درود کثرت سے پڑھتا ہے اس کی دعائیں کثرت سے قبول ہوتی ہیں۔ دنیا میں یہ طریق ہے کہ اگر کسی سے کچھ کام کرانا ہوتا ہے تو اس کی پیاری چیز سے پیار کیا جاتا ہے۔ کسی عورت سے اگر کوئی کام کرانا ہو تو اس کے بچے سے محبت کرو۔ پھر دیکھو وہ کیسی مہربان ہوتی ہے۔ فقیر بھی جب خیرات لینے کے لئے دروازہ پر جاتا ہے تو یہ صدا کرتا ہے ’’مائی تیرے بچے جیئیں‘‘ کیونکہ فقیر بھی جانتے ہیں کہ اس صدا کا ماں پر بہت اثر ہوتا ہے جب ماں یہ آواز سنتی ہے تو دوڑی آتی ہے اور فقیر کو خیرات دیتی ہے۔ دیکھو اس آواز کے سنتے ہی جو اس کے پیارے بچے کے لئے ایک دعا ہوتی ہے وہ کس طرح دوڑی آتی ہے۔ اسی طرح درود پڑھنے والے شخص کے متعلق جب خدا دیکھتا ہے کہ اس نے اس کے پیارے کے لئے دعا کی ہے۔ تو کہتا ہے تو نے میرے پیارے کے لئے دعا کی، آ میں تیری دعا بھی قبول کرتا ہوں۔

(الفضل 11 دسمبر 1925ء)

درود انسان کی اپنی روحانی ترقی کا ذریعہ ہے: ’’نادان کہتے ہیں کہ محمد ﷺ کے لئے رحمت و برکت درود میں مانگی جاتی ہے، اپنے لئے اس میں کیا ہے کہ اس کے ذریعہ سے روحانی ترقی ہو سکتی ہے۔ مگر درود دراصل اپنے ہی لئے دعا ہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نسبت دے کر اس دعا کی وسعت اور جامعیت کو اور زیادہ بڑھا دیا گیا ہے۔ پس درود بہترین دعا ہے اور اس پر جتنا زور دیا جائے۔ اتنا ہی تھوڑا ہے۔ میں سمجھتا ہوں اس نکتہ کو یاد رکھ کر اگر کوئی درود پڑھے گا۔ تو اسے دعاؤں میں خاص لطف اور مزا آئے گا۔ کیونکہ اب پڑھنے والے کے لئے اس کے الفاظ کوئی چیستان اور معمے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ تک پہنچانے کے لئے کھلا ہوا راستہ ہے غور و فکر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ خدا اور رسول کی طرف سے جتنی باتیں سکھائی گئی ہیں ان میں بڑی بڑی حکمتیں ہیں انسان اپنی نادانی سے انہیں قابل اعتراض سمجھتا ہے۔ مگر وہ بڑی بڑی برکتیں اپنے اندر رکھتی ہیں۔‘‘

(الفضل 13 جنوری 1928ء)

تحریک وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کیلئے (دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک) عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔ اس تحریک کے پیش نظر ذہن میں بہت سے مقاصد تھے۔ اول تو یہ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں قائم کیا ہے اس کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ نوع انسانی کو محبت کے رشتوں میں باندھ کر (۔) واحدہ بنا دیا جائے۔‘‘

(خطبات ناصر جلد 7 صفحہ 19)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو ’’تحریک وقف‘‘ فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

’’ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے، چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن ’’وقف‘‘ کرکے آگے آنا چاہئے۔‘‘

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں وقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

Emergency/Trauma Centre
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology
Surgery.
Eye/ENT
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

عشق قرآن جماعت احمدیہ کی زندگی ہے

عشق قرآن جماعت احمدیہ کی زندگی ہے۔ یہ جادو ایسا سر چڑھ کر بولتا ہے کہ غیروں کو بھی کھینچ لیتا ہے۔ آیئے اس کے چند نظارے کریں۔

حضرت ڈاکٹر ولایت شاہ صاحب سب اسسٹنٹ سرجن افریقہ رفیق حضرت مسیح موعود 1879ء میں سمبڑیال میں پیدا ہوئے۔ کئی سال ہندوستان میں ملازمت کے بعد نیروبی چلے گئے۔ آپ قبول احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔

''میں نے بچپن میں اپنے والد بزرگوار سے سنا ہوا تھا کہ قادیان ضلع گورداسپور میں ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب نے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہوا ہے۔ لیکن بعدازاں آپ کے مخالفین سے عجیب عجیب باتیں سنیں۔ ایسے بیانات نے مجھے احمدیت سے اس قدر بدظن کر دیا کہ میرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ میں کبھی احمدی ہو جاؤں گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے نوازا اور محض اپنے فضل وکرم سے ایسے اسباب پیدا کر دیئے کہ میں آخرکار احمدی ہو گیا۔

میں امریکن مشن ہائی سکول سیالکوٹ کی پانچویں جماعت میں تھا کہ ماسٹر بدردین صاحب نے مجھے آغا محمد باقر خان قزلباش رئیس اعظم ومیونسپل کے ہاں ان کے دو چھوٹے بھائیوں کا ٹیوٹر مقرر کروا دیا اور مجھے بورڈنگ ہاؤس چھوڑ کر آغا صاحب کے ہاں رہنا پڑا۔ ایک دن میں ان کی بیٹھک کے باغیچہ میں کھڑا تھا کہ سامنے بازار سے کثیر التعداد ارتھیاں اور جنازے گزر رہے تھے جو طاعون کی وباء سے ہلاک ہوئے تھے۔ انہیں دیکھ کر میرا دل کانپ اٹھا۔ خیال آیا کہ جب شہر میں اتنے لوگ مر رہے ہیں تو خدانخواستہ مجھ پر بھی تو اس مرض کا حملہ ہو سکتا ہے۔ اتفاقاً مجھے قرآن کریم کے بارہ میں خیال آ گیا۔ جو میں نے گاؤں میں پڑھا تھا لیکن تلاوت جاری نہ رکھنے کی وجہ سے وثوق سے نہیں کہہ سکتا تھا کہ میری تلاوت صحیح ہے۔ اگر خدانخواستہ اس حالت میں فوت ہو جاؤں تو قیامت کے روز پہلا سوال قران کریم کے بھولنے کے بارہ میں ہو گا۔ جس کا کوئی معقول جواب نہیں دے سکوں گا۔ پھر سوچنے لگا کہ صحیح تلاوت کہاں سے اور کس سے سیکھی جاوے۔ اگر کسی مسجد کے ملا سے پوچھوں تو وہ کہے گا اتنے بڑے ہو کر تم کو قرآن شریف بھی پڑھنا نہیں آتا۔ آخرکار یہ تدبیر سوجھی کہ کہیں درس ہوتا ہو تو اس میں شامل ہو کر سنوں۔ اس طرح میری کمزوری پر بھی پردہ پڑا رہے گا اور صحیح تلاوت بھی سیکھ جاؤں گا۔ آخرکار یہی تدبیر میری ہدایت کا موجب ہوئی۔ چنانچہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ **سارے شہر میں آ جا کر صرف ایک جگہ قرآن شریف کا درس ہوتا ہے اور وہ بھی احمدیوں کے ہاں** یعنی میر حامد شاہ صاحب مغرب کی نماز کے بعد درس دیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میری اصل غرض صحیح تلاوت سیکھنا ہے ترجمہ تفسیر اور مرزا صاحب کے بارہ میں دلائل کی طرف توجہ نہیں دوں گا۔ اگلے دن جب میں احمدیہ (بیت) کی طرف روانہ ہونے لگا تو آغا صاحب نے دیکھ لیا۔ پوچھنے لگے شاہ صاحب آج تم کہاں چلے ہو۔ میں نے کہا احمدیہ (بیت) میں درس سننے کے واسطے جانا چاہتا ہوں۔ کہنے لگے درس سن کر تم مرزائی ہو جاؤ گے۔ میں نے کہا میں نے صرف تلاوت سننی ہے۔ ان کے خصوصی عقائد کی طرف دھیان نہیں دوں گا۔ انہوں نے کہا یاد رکھو تم پر ضرور اثر ہو گا۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ تم وہاں نہ جاؤ۔ اگلے دن آغا صاحب پھر باغیچہ میں ہی بیٹھے تھے۔ اس لئے اس دن بھی نہ جا سکا۔ تیسرے دن خوش قسمتی سے موقع مل گیا اور میں درس میں شامل ہو گیا۔ آغا صاحب کو بھی پتہ لگ گیا۔ لیکن انہوں نے مجھے جانے سے منع نہ کیا۔ میں ہر روز بلاناغہ درس میں شامل ہوتا رہا۔ مجھے سوال یا اعتراض کرنے کی ضرورت نہ پڑی۔ **ترجمہ اور تفسیر سن کر میرے شکوک اور شبہات خود بخود رفع ہو گئے۔** مخالفین کے سب افتراء فاسد علی الفاسد ثابت ہوئے اور میں نے انشراح صدر سے 1899ء میں بیعت کر لی۔ ایک پادری صاحب نے جو ہمیں انجیل پڑھایا کرتے تھے۔ مجھے بہکانے کی بہت کوشش کی۔ لیکن میں اپنے سلسلہ کا لٹریچر پڑھ کر ان کے قابو میں نہ آیا۔ بلکہ ان کو لاجواب کر دیا۔ آخرکار ایک دن کہنے لگے کہ مجھے پتہ لگ گیا ہے تم مرزائی ہو گئے ہو۔ میں نے کہا ہاں! وہی لوگ تو ہیں جن کے سامنے تم لوگ نہیں ٹھہر سکتے۔''

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 394)

حضرت میاں وزیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود رہتاس ضلع جہلم میں قیام فرماتے۔ آپ اہل تشیع سے جماعت میں آئے اور 95 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ آپ کے عشق قرآن کا ذکر کرتے ہوئے ان کے ایک دوست بیان کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت کا بہت شوق تھا۔ آخری عمر میں نظر بہت کمزور ہو گئی تھی۔ مگر عینک کا خاص اہتمام قرآن کریم کی تلاوت کے لئے فرماتے۔ ایک دفعہ مجھے خط میں لکھا کہ نظر کمزور ہو رہی ہے۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ ابھی قرآن کریم پڑھ لیتا ہوں۔ (الفضل 4 جون 1939ء)

ڈاکٹر قاضی محمد لطیف صاحب جے پوری (وفات: 7 جون 1996ء) حضرت مسیح پاک کے رفیق حضرت ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب کے فرزند تھے۔ جو اپنے چھوٹے بھائی کی معیت میں تقسیم ملک کے بعد بھی جے پور میں ہی آباد رہے۔ اپنے والد ماجد کی مقدس روایت کے مطابق آپ نے حضرت مسیح موعود کے خاندان خصوصاً حضرت مصلح موعود سے ذاتی تعلق قائم رکھا۔ وہ جے پور سے نیا لبادہ بنوا کر سالانہ جلسہ کی تقریب پر حضرت مصلح موعود کی خدمت میں پیش کرتے اور پرانا لبادہ حضور سے تبرک کے طور پر لے جاتے۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ سلسلہ سے عجیب قسم کا خاموش اخلاص اور سلسلہ کی شخصیتوں سے گہرا لگاؤ اور محبت رکھنے والے اور سلسلہ کے مہمانوں کی خاطر مدارت کرنے والے تھے۔ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کے الفاظ میں آپ ''اندھیرے میں ایک شمع'' تھے۔ اپنی مصروفیات کے باوجود سلسلہ کی کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ کیا اور دینی علوم میں خوب درک حاصل کیا۔ تقریر اور خطابت بھی سیکھ لی۔ اپنے علم کی وجہ سے نہایت درجہ ہر دل عزیز تھے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہماری پانچویں پشت اب احمدیت میں چل رہی ہے۔

خان بہادر چوہدری نعمت خاں صاحب موضع بیگم پور ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے۔ اے بی کورس حساب کا مضمون لے کر آپ نے بی۔ اے پاس کیا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد 1904ء میں آپ سب جج مقرر ہوئے اور ترقی کرتے کرتے دہلی سے بطور ڈسٹرکٹ جج 1936ء میں پنشن پا کر ریٹائر ہوئے۔ گویا آپ نے 32 سال ملازمت کی اور اس کے بعد 30 سال تک پنشن پائی۔

ملازمت کے دوران میں ہی قرآن مجید حفظ کیا اور ہمیشہ **قرآن شریف کا دور جاری رکھا اور آخری بیماری تک قرآن شریف کا دور کرنا آپ کا معمول تھا۔** قرآنی حقائق ومعارف سے آپ کو خاص دلبستگی اور شغف تھا اور اسلامی فلسفہ قرآن شریف سے نکالتے تھے جو بہت ہی لطیف نکات پر مبنی ہوتا تھا۔

آپ کا قاعدہ تھا کہ ہر مقدمہ کا فیصلہ دوٹوک اور کانٹے کی تول کرتے۔ جتنا عرصہ آپ ملازم رہے خداترسی سے آپ نے اپنے فرائض منصبی ادا کئے اور پنجاب بھر میں بہت کم ایسے جوڈیشنل حکام ہوں گے جو چوہدری صاحب کے مرتبے تک پہنچ سکیں۔ جو شخص ججی کی حالت میں قرآں شریف حفظ کرے اور قرآن شریف کا ورد اس کا معمول ہو ضروری ہے کہ اس کے فیصلے خداترسی اور بے لاگ انصاف پر مبنی ہوں۔ گویا آپ کی ملازمت بھی خلق اللہ کی خدمت اور ایک قسم کی عبادت تھی۔

آپ کے احمدی ہونے کا واقعہ بھی بڑا دلچسپ ہے۔ آپ کو غیر مبائعین کا لٹریچر دستیاب ہوا۔ اس کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے تحقیق حق کرنی چاہی اور مبائعین کا لٹریچر بھی بغور مطالعہ کیا۔ بطور جج آپ کو حق و باطل کو پرکھنے میں یدطولیٰ حاصل تھا۔ دونوں طرف کے دلائل کا موازنہ کرنے کے بعد آپ نے بڑے انشراح صدر سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد 23 صفحہ 680)

مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ یوکے بیان کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی ملک محمد اعظم صاحب نے 1960ء میں بیعت کی اور ان کی تحریک پر خاکسار نے 1962ء میں احمدیت قبول کی اور ہم دونوں بھائی ربوہ منتقل ہو گئے۔ ہم اپنی والدہ محترمہ کو ربوہ لائے اور ماحول کی برکت اور رمضان میں علماء کرام کے درس قرآن سے اتنی متاثر ہوئیں کہ چند ماہ بعد انہوں نے بھی بیعت کر لی۔

(الفضل 7 جولائی 2014ء)

مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب معاون خاص افسر جلسہ سالانہ

صرف 28 دنوں کا شہر۔ حدیقۃ المہدی یوکے

جلسہ سالانہ کے خدمت گاروں کی سعادتیں۔ امام کی شفقتیں

(قسط اول)

حدیقۃ المہدی میں جلسہ کے انعقاد کے لئے اس عارضی شہر کے آباد کرنے اور سمیٹنے کے لئے برطانیہ کے قانون کے مطابق صرف 28 دنوں کا دورانیہ ہوتا ہے، اس لئے حدیقۃ المہدی میں ان اٹھائیس دنوں میں پورے زور سے کام ہوتا ہے اور جلسہ کے انعقاد سے قریباً سولہ سترہ دن قبل وقارعمل اور مختلف کمپنیوں کے کاموں کا آغاز ہو جاتا ہے اور جلسہ کے بعد ہفتہ عشرہ میں اس عارضی شہر کو سمیٹ دیا جاتا ہے۔

فروری 2015ء میں جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کے افسران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظوری عطا ہونے پر فروری کے مہینہ میں گزشتہ سال کے نائب افسران جلسہ سالانہ کے ساتھ جلسہ سالانہ کی میٹنگز کا آغاز کیا گیا اور مارچ 2015ء میں جب حضور انور نے نئی انتظامیہ کے نائب افسران کی منظوری عطاء فرمائی تو اس نئی انتظامیہ کی باقاعدہ پندرہ روزہ میٹنگز کا آغاز ہوا۔ ہر میٹنگ میں گزشتہ عرصہ کے کاموں کا جائزہ لیا جاتا اور آئندہ کے کاموں کی منصوبہ بندی کی جاتی۔

حدیقۃ المہدی میں 28 دنوں کے دورانیہ کا آغاز ہونے پر اس سال 4۔ اگست 2015ء کو کام شروع ہوا۔ تو ملک بھر سے وقف عارضی پر آنے والے نیز وقارعمل کے لئے آنے والے اطفال، خدام اور انصار کے وقارعمل کے علاوہ جلسہ سالانہ کی سائیٹس کی جملہ نظامتوں، نظامت مینٹی نینس، نظامت بجلی، نظامت آب رسانی، نظامت ہیلتھ اینڈ سیفٹی، نظامت کمیونیکیشن نیز خدمت خلق کے شعبہ جات نے بھرپور انداز میں اپنے اپنے کاموں کو سرانجام دینا شروع کر دیا۔ اسی طرح بیت الفتوح میں دفتر جلسہ سالانہ، نظامت رجسٹریشن، نظامت حاضری نگرانی، نظامت مہمان نوازی اور نظامت رہائش نے اپنی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی شروع کردی۔ جبکہ مہمان نوازی بیت فضل، اسلام آباد اور جامعہ احمدیہ بھی سیدنا حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے کمربستہ ہوگئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کے لئے 16۔ اگست 2015ء کی تاریخ کی منظوری عطاء فرمائی۔ اس روز صبح سے ہی بادلوں اور سورج کے درمیان آنکھ مچولی جاری تھی اور لندن میں درجہ حرارت 20، 21 سینٹی گریڈ چل رہا تھا۔ حضرت مسیح دوراں کا پانچواں خلیفہ اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا سب سے محبوب بندہ دوپہر ساڑھے تین بجے کے قریب قصر خلافت سے باہر تشریف لایا تو سورج نے بھی اس کے استقبال کی سعادت پائی۔

بیت فضل کے احاطہ کے اندر اور باہر ہر سو عشاق خلافت اپنے آقا کے دیدار کے لئے صف آراء تھے۔ نیز بیت فضل میں قائم مختلف نظامتوں کے کارکنان اور کارکنات قصر خلافت کے داخلی دروازہ کے دائیں بائیں ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔ افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم محمد ناصر خان صاحب نے ان کا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یہ یہاں کی نظامتوں کے کارکنان اور کارکنات ہیں نیز ان نظامتوں کے ناظمین کے بارہ میں بھی حضور کو بتایا۔ حضور نے ناظمین کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور پھر فرمایا آیئے دعا کرلیں۔ دعا کے بعد حضور انور نے دوبارہ کارکنان پر نظر شفقت ڈالی اور مکرم ناصر خان صاحب کو مخاطب کر کے مسکراتے ہوئے فرمایا یہ سارے ڈیوٹی والے ہیں؟ اتنے تو مہمان نہیں جتنے یہ ڈیوٹی والے ہیں۔ پھر گاڑی کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے سامنے کھڑی لجنہ کی کارکنات کو اپنا دست مبارک بلند فرما کر السلام علیکم کے تحفہ سے نوازا۔

دعا کے بعد حضور انور تین بجکر پینتیس منٹ پر بیت الفتوح میں کئے گئے انتظامات جلسہ سالانہ کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے اور تین بجکر تریپن منٹ پر حضور انور کا قافلہ بیت الفتوح پہنچا۔

یہاں پر بھی جلسہ سالانہ کے کارکنان اور دیگر مہمان لائنوں میں اپنے آقا کے انتظار میں کھڑے تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت الفتوح کے احاطہ میں داخل ہوئی ان احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے شروع کر دیئے۔ حضور انور جب اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو بیت الفتوح کی مہمان نوازی کے نگران مکرم نصیر دین صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ، مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب امام بیت الفتوح اور مکرم رانا مشہود احمد صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت یوکے نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ یوکے جماعت کے شعبہ ایچ آر کے انچارج مکرم ناصر جاوید صاحب کو وہاں چھڑی کے سہارے چلتے دیکھ کر حضور انور نے فرمایا کہ کل تو آپ وہیل چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر حضور انور نے استقبال، رہائش اور انفرمیشن وغیرہ نظامتوں کے کارکنوں نیز مہمانوں کو جو وہاں لائنوں میں کھڑے تھے السلام علیکم کہا۔

بیت الفتوح کے دائیں داخلی دروازے سے گزرتے ہوئے حضور انور جب ناصر ہال میں پہنچے جہاں پر رجسٹریشن اور کارپاسز کے عارضی دفاتر کام کر رہے تھے اور دفتر جلسہ سالانہ کے کارکنان اور جلسہ سالانہ کے حوالہ سے لجنہ اماء اللہ کے بیت الفتوح میں کام کرنے والے مختلف دفاتر کی کارکنات بھی وہاں موجود تھیں۔ تو ان کارکنات اور بچیوں نے اشعار ؎

"ہمارا خلافت پہ ایمان ہے
یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے"

ترنم سے پڑھتے ہوئے حضور انور کے استقبال کی سعادت پائی۔

حضور انور مردانہ رجسٹریشن آفس میں تشریف لے گئے۔ وہاں موجود کارکنان نے رجسٹریشن کے طریق کار نیز مختلف قسم کے رجسٹریشن کارڈوں کی تفصیل حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی۔ حضور انور نے وہاں موجود خدام سے دریافت فرمایا کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کہاں سے آئے ہیں نیز انہیں از راہ شفقت مصافحہ کا شرف بھی عطا فرمایا۔ پھر حضور کچھ دیر کے لئے خواتین کے رجسٹریشن آفس میں تشریف لے گئے اور وہاں رجسٹریشن سسٹم کو ملاحظہ فرمایا۔

ناصر ہال سے گزرتے ہوئے حضور انور نے کارپاسز کے دفاتر کے سامنے جہاں مختلف قسم کے کارپاسز کاؤنٹر پر رکھے ہوئے تھے، رک کر OL(Operational Pass For Ladies) کی تحریر والے کارڈ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس دفعہ یہ پاس نیا بنایا ہے؟ اور ساتھ فرمایا لجنہ کے سوا کوئی اس طرف نہ جائے۔ نیز افسر صاحب جلسہ سالانہ کو مخاطب کر کے فرمایا آپ کے پاس تو یہ پاس نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ نہیں حضور۔

جلسہ سالانہ کے دفتر کے سامنے سے گزرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا یہ کس چیز کا دفتر ہے؟ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے عرض کیا کہ یہ دفتر جلسہ سالانہ کی انتظامیہ کا میٹنگ روم ہے۔ پھر حضور انور نے قدرے آگے ہو کر دفتر کے اندر ایک نظر ڈالی، وہاں موجود کارکنان نے حضور انور کو سلام عرض کیا۔ پھر حضور انور ہومیو پیتھک ڈسپنسری میں تشریف لے گئے اور وہاں موجود کارکن سے دریافت فرمایا کہ Original دوائی ہی استعمال کر رہے ہیں نا، الکحل ملا کر تو دوائی نہیں بناتے؟ کارکن نے عرض کیا کہ جیسا حضور انور نے ہدایت فرمائی تھی Original دوائیاں ہی استعمال کی جا رہی ہیں۔

حضور انور نے وہاں سے آگے چلتے ہوئے دریافت فرمایا اور کیا ہے؟ نیز نور ہال (بالائی منزل) کی رہائش کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ وہ تو پہلی جیسی ہی ہے، اوپر جانے کی ضرورت نہیں؟ مکرم امیر صاحب نے عرض کی کہ جی حضور ویسی ہی ہے۔

پھر حضور انور بیت الفتوح کے گراؤنڈ فلور والے کچن میں تشریف لے گئے۔ کارکنان نے حضور انور کی خدمت اقدس میں زردہ پیش کیا جسے حضور انور نے از راہ شفقت چکھ کر متبرک فرمایا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کارکن نے عرض کیا کہ حدیقۃ المہدی میں رات کے کھانے کیلئے دال ماش تیار کی ہے۔ نیز ایک دیگ میں تیار ہونے والے مصالحہ کے بارہ میں حضور انور کے دریافت فرمانے پر عرض کیا کہ یہ دال ماش کا مصالحہ تیار ہو رہا ہے اور دوسری دیگ کے بارہ میں عرض کیا کہ یہ چکن کا قورمہ ہے۔

کچن سے نکل کر حضور انور بک شاپ میں تشریف لے گئے اور وہاں موجود مکرم ارشد احمدی صاحب نیشنل سیکرٹری اشاعت یوکے سے فرمایا کہ عربی کتب جلسہ گاہ کے سٹال پر بھی رکھوائیں۔ بک شاپ پر موجود حضور انور کی ایک بہت ابتدائی تصویر کی کچھ کاپیاں دیکھ کر فرمایا اتنی پرانی تصویر شائع کروانے کی کیا ضرورت تھی؟ کوئی نئی تصویر بنوا لیتے۔ قادیان سے شائع ہونے والی کتاب Essence of Islam کی جلد کے مختلف رنگوں کے بارہ میں مکرم ارشد احمدی صاحب کے عرض کرنے پر فرمایا یہی رنگ ان کو مل رہا تھا اور پھر فرمایا کوئی بات نہیں، ریڈرز ڈائجسٹ والے بھی اسے بعض دفعہ مختلف رنگوں میں ہی شائع کرتے ہیں۔ مکرم ارشد احمدی صاحب کے تفسیر صغیر کے ایک ایڈیشن جس میں بعض لفظ پرنٹ ہونے سے رہ گئے تھے کے بارہ میں استفسار پر حضور انور نے راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ٹھیک کروا کے بے شک فروخت کریں۔ میں نے کہا تھا کہ جب تک ٹھیک نہ ہو جائے فروخت نہ کریں۔

بک شاپ کی بالائی منزل پر بننے والے نئے فلیٹ میں جاتے ہوئے مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ نے سہواً عرض کیا کہ حضور یہاں ہم نے بیڈ میں کمرے لگا دیئے ہیں۔ حضور انور نے اس فقرہ سے محظوظ ہوتے ہوئے فرمایا اچھا کمال کر دیا۔ یہ کارنامہ پہلے کوئی نہیں کر سکا تو آپ نے کر دیا ہے۔ پھر حضور انور نے محترم امیر صاحب یوکے کو بھی اس مزاح میں شامل کرتے ہوئے فرمایا، امیر صاحب آپ کے افسر صاحب جلسہ سالانہ بڑے کمال کے انسان ہیں، انہوں نے تو بیڈ میں کمرے لگا دیئے ہیں۔

اس فلیٹ جس میں جلسہ کے مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور بیت الفتوح کے ڈائننگ ہال سے ہوتے ہوئے دوسرے کچن میں تشریف لے گئے۔ کچن میں موجود ایک کارکن مکرم مقبول صاحب نے حضور انور کے ملاحظہ کے لئے آلو گوشت کی دیگ کا ڈھکنا اٹھایا تو حضور انور نے فرمایا ابھی تو یہ پک رہا ہے۔ پھر فرمایا پک گیا ہے اور دم دے رہے ہیں؟ اس لنگر کے ناظم مکرم لئیق احمد صاحب کے اثبات میں جواب عرض کرنے پر حضور انور نے چمچ سے سالن کو ہلا کر ملاحظہ فرمایا اور پھر فرمایا شکل تو اچھی لگ رہی ہے، لگتا ہے بوٹی بھی گلی ہوئی ہے۔ مکرم مقبول احمد صاحب کے عرض کرنے پر کہ حضور چیک فرمالیں۔ حضور انور نے از راہ مزاح فرمایا گرم گرم کو چیک کر کے اپنے ہاتھ جلانے ہیں۔ پھر حضور انور کے ارشاد پر مکرم لئیق احمد صاحب نے دیگ سے کچھ سالن نکالا۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک

سے ایک چمچ کے ساتھ بوٹیوں کو اچھی طرح توڑ کر دیکھا اور فرمایا ابھی دم آنے والا ہے۔

پھر حضور انور نے دال کی دیگ کا بھی معائنہ فرماتے ہوئے اپنے دست مبارک سے دیگ میں سے دال پلیٹ میں ڈالی اور دریافت فرمایا روٹی کہاں ہے؟ روٹی موجود نہ ہونے پر حضور انور نے چمچ کے ساتھ تھوڑی سی دال کو چکھا اور فرمایا ٹھیک ہے۔ اسی کچن کے ایک ٹیبل پر دو تین قسم کی مچھلی کو بھی تیار کر کے حضور کے ملاحظہ کے لئے رکھا گیا تھا۔ حضور انور نے تینوں قسم کی مچھلی کو تھوڑا تھوڑا چکھا اور ایک مچھلی کے متعلق فرمایا یہ ٹیونا ہے۔ حضور انور نے کچن کے کارکنان کو ازراہ شفقت مصافحہ کا شرف بخشا اور کچن کے عقبی راستہ سے باہر تشریف لے آئے۔

بیت الفتوح میں انتظامات کا معائنہ فرمانے کے بعد چار بجکر دس منٹ پر حضور انور کی یہاں سے روانگی ہوئی اور چار بجکر اٹھاون منٹ پر حضور انور کا قافلہ جامعہ احمدیہ کے احاطہ میں داخل ہوا۔ جامعہ احمدیہ میں ریزرو 1 (تبشیر گیسٹ) کے قیام وطعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس مہمان نوازی میں خدمت کی توفیق پانے والے جامعہ احمدیہ یوکے کے طلباء اور دیگر کارکنان استقبالیہ سے باہر لائنوں میں کھڑے اپنے آقا کے منتظر تھے۔

ناظم ریزرو 1 مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب طاہر کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا لگتا ہے جامعہ کے سارے لڑکے تم نے رکھ لئے ہیں۔ مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ یہ مربیان ہیں جو باہر سے آئے ہیں اور آگے شاہدین ہیں جو امسال پاس ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جامعہ میں رہائش ہے ان کی، یہ مہمان آئے ہیں؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا نہیں حضور، ڈیوٹی کے لئے آئے ہیں۔ پھر حضور انور نے حافظ صاحب سے مہمانوں کی تعداد کے متعلق استفسار فرمایا تو حافظ صاحب نے عرض کیا کہ ابھی پچاس کے قریب ہیں، لیکن کافی مہمانوں کی توقع ہے۔

حضور انور کے استقبالیہ میں داخل ہونے پر وہاں موجود عرب، انڈونیشین اور افریقن مہمانوں نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام ''انی معك یا مسرور'' پر مبنی بعض عربی اشعار بلند آواز میں پڑھتے ہوئے اپنے آقا کے استقبال کی سعادت پائی۔ حضور انور نے وہاں موجود تمام مہمانوں کو ازراہ شفقت مصافحہ کا شرف بخشا اور پھر حضور انور جامعہ احمدیہ کے اکیڈیمک بلاک کی طرف جس کے ایک حصہ میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا تشریف لے گئے۔ مکرم حافظ صاحب نے تفصیل بتاتے ہوئے عرض کیا کہ اوپر مردوں کے لئے اور نیچے دائیں طرف خواتین کے لئے رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ جامعہ احمدیہ کے ہال کے پاس سے گزرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ بند کر دیا ہے؟ (یہ ہال اس طرح بنا ہوا ہے کہ اس کی دیواریں ستونوں کے اندر فولڈ ہو جاتی ہیں، جس سے ہال سامنے سے کھل جاتا ہے اور اگر ہال کو بند کرنا ہو تو ان دیواروں کو کھول دیا جاتا ہے جس سے ہال بند ہو جاتا ہے) مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ اس میں جامعہ کا سارا سامان، سٹور اور جلسہ کے کارکنان کی رہائش ہے۔

ہال کے سامنے پہنچنے پر حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم حافظ صاحب نے اکیڈیمک بلاک کی جنوبی جانب کے بارہ میں عرض کیا کہ اس طرف دفاتر اور لائبریری ہے، جہاں عموماً مہمانوں کی رہائش نہیں ہوتی۔ اس طرف صرف آخری دو کلاسوں میں مہمانوں کی رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔ سیڑھیوں کے سامنے لگی ٹی وی سکرین کے بارہ میں مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ یہ انفرمیشن بورڈ ہے، جس پر گاڑیوں اور دیگر پروگراموں کی انفرمیشن آتی رہے گی۔

اکیڈیمک بلاک کے شمالی جانب تشریف لے جاتے ہوئے ہال کے سامنے باہر کی طرف جلسہ کے مہمانوں کے لئے رکھوائے جانے والے شاورز کے متعلق مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ یہ مردوں کے استعمال کے لئے رکھوائے ہیں کیونکہ اندر کے شاورز خواتین کو دے دیئے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا صاف ستھرے ہیں؟ مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ جی حضور اچھے ہیں اور صاف ستھرے ہیں۔ محترم ناصر خان صاحب نے عرض کیا حضور وی آئی پی قسم کے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اچھا کمال کر دیا ہے خان صاحب نے۔

اس موقعہ پر حضور انور نے مڑ کر عقبی جانب دیکھ کر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ کو بلایا اور فرمایا دیکھا ہے جامعہ، کیسا لگا ہے؟ محترم محمود شاہ صاحب نے عرض کیا کہ حضور پیارا ہے۔ حضور نے فرمایا صرف پیارا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے ایک کلاس روم میں داخل ہوتے ہوئے دریافت فرمایا لجنہ نہیں ابھی آئیں؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ حضور آ گئی ہیں وہ دوسری طرف اوپر کیوبیکلز میں ہیں۔ یہاں صرف ان خواتین کی رہائش کا انتظام ہے جو اکیلی اکیلی آتی ہیں۔ حضور انور نے رہائش کے انتظامات ملاحظہ فرمائے اور فرمایا یہ تو کلاس رومز ہیں نا؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ جی حضور یہ کلاس رومز ہی ہیں لیکن انہیں رہائش کے لئے تیار کر لیا گیا ہے۔

اس کمرہ سے نکل کر حضور انور نے مکرم حافظ اعجاز صاحب سے دریافت فرمایا آگے کیا ہے؟ مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ آگے بھی اسی طرح کلاس رومز میں رہائش کا انتظام کیا گیا ہے۔

اس حصہ کی بالائی منزل کے انتظامات کی بابت دریافت کرنے پر مکرم حافظ صاحب نے عرض کیا کہ اس حصہ میں ایک طرف ٹائلٹس اور باتھ رومز ہیں اور دوسری جانب کامن روم اور جم ہے۔ کامن روم اور جم کو ایمرجنسی کی صورت میں رہائش کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا عموماً رہائش نہیں ہوتی؟ حافظ صاحب نے عرض کیا جی حضور عموماً رہائش نہیں ہوتی۔

اکیڈیمک بلاک کے جنوبی حصہ کی بالائی منزل کے بارہ میں حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم حافظ صاحب نے بتایا کہ یہ حصہ جامعہ کے ہوسٹل کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور ہم نے اس میں مردوں کی رہائش کا انتظام کیا ہے۔

اس حصہ کے معائنہ کے بعد جب حضور انور کچن اور ڈائننگ ہال کے معائنہ کے لئے استقبالیہ سے گزرے تو وہاں موجود مہمانوں نے عربی اشعار

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للّٰہ داع

یعنی ہم پر ثنیات الوداع (مکہ کی پہاڑی) سے بدر (یعنی چودھویں رات کا چاند) طلوع ہوا۔ ہم پر اس کا شکر لازم ہے جس داعی (یعنی بلانے والے) نے اللہ عزوجل کی طرف (ہمیں) بلایا، ترنم کے ساتھ پڑھے۔

کچن اور ڈائننگ ہال کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے حضور انور نے فرمایا یہاں کیا ہے۔ مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب نے عرض کیا کہ حضور کیک ہے۔ پھر حضور کچن میں داخل ہوئے اور وہاں دیگچے پڑے دیکھ کر ازراہ مزاح فرمایا پتیلوں میں کیک بنایا ہے؟ وہاں موجود ایک کارکن نے عرض کیا کہ حضور کیک لندن سے آیا ہے اور یہاں پکوڑے بن رہے ہیں۔

حضور انور نے ایک دیگچے کا ڈھکنا اٹھا کر دیکھا جس میں دوپہر کا سالن پڑا تھا، فرمایا اسے کیا کریں گے؟ شام کو کھلائیں گے؟ یہ تو سڑ جائے گا۔ پھر حافظ صاحب کی طرف دیکھ کر اپنے استفسار کے جواب کا کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد دوبارہ فرمایا یا پھینک دیں گے؟ اور پھر نہایت پیاری مسکراہٹ کے ساتھ کچھ دیر مکرم حافظ اعجاز احمد طاہر صاحب کی طرف دیکھا۔ مکرم حافظ صاحب نے گھبرائے ہوئے انداز میں عرض کیا۔ حضور اسے فریز کر لیں گے اور ضرورت پڑنے پر استعمال کریں گے۔ مکرم حافظ صاحب کا جواب سن کر حضور انور کے چہرہ پر ہلکی سے مسکراہٹ آئی اور حضور آگے تشریف لے گئے۔

پھر پکوڑوں کی ٹرے سے ایک پکوڑا تناول فرماتے ہوئے فرمایا یہ تو پکوڑے ہیں، حافظ صاحب تو کہہ رہے تھے کہ کیک ہے، پکوڑوں کا کیک بنا رہے ہیں؟

اس کے بعد حضور انور ڈائننگ ہال میں تشریف لے گئے۔ مکرم حافظ اعجاز صاحب نے وہاں موجود جامعہ کینیڈا کے طلباء کا تعارف کرواتے ہوئے عرض کیا کہ یہ وقف عارضی پر یہاں آئے ہیں۔ ڈائننگ ہال میں ایک میز پر کیک سجایا گیا تھا۔ ایک طالبعلم نے کیک کاٹنے کیلئے حضور انور کی خدمت میں چھری پیش کی تو چھری چونکہ کافی بڑی تھی۔ چھری پکڑتے ہوئے حضور انور نے فرمایا تم نے اس چھری کے ساتھ بکرا ذبح کروانا ہے؟ پھر حضور انور نے کیک کاٹ کر ایک ٹکڑا پلیٹ میں ڈالا اور اس میں سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا تناول فرماتے ہوئے فرمایا لگتا ہے بہت زیادہ کوکو ڈالی ہوئی ہے۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کے ایک طالبعلم کو جس نے ٹرے میں پکوڑے وغیرہ حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت پائی، ٹرے سے ایک پکوڑا تناول فرماتے ہوئے حضور انور نے فرمایا جامعہ کینیڈا والے بھی اسی طرح کرتے ہیں۔ کھلاتے ہیں کہ نہیں کھلاتے اس طرح؟ طالبعلم کے اثبات میں جواب پر فرمایا کب؟ اور پھر اس طالبعلم کی جواب نہ دے سکنے کی مشکل کو محسوس کرتے ہوئے خود ہی اس کی مشکل آسان کرتے ہوئے فرمایا، اگر کوئی جامعہ میں آ جائے؟ طالبعلم نے فوری عرض کی جی حضور۔

اس کے بعد حضور انور ڈائننگ ہال کے عقبی دروازہ سے جامعہ احمدیہ کے عقبی جانب تشریف لے گئے اور وہاں لگی مارکی کی بابت حضور انور کے استفسار پر مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب نے عرض کیا کہ یہ مردوں کی طعام گاہ کے طور پر استعمال ہو گی۔ اس موقعہ پر حضور انور نے محترم سید محمود احمد شاہ صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا جامعہ کی یہاں 30 ایکٹر زمین ہے۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے عرض کیا جی حضور محترم امیر صاحب نے مجھے بتایا ہے اور ساتھ ہی عرض کیا کہ سارا جامعہ ہی بہت پیارا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ڈائننگ ہال کے دوسرے حصہ میں، جہاں مہمان مستورات جمع تھیں تشریف لے گئے۔

خواتین کی طرف سے باہر تشریف لا کر حضور انور نے مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب سے دریافت فرمایا کہ ہوسٹل کے اس بالائی حصہ میں بھی مہمانوں کا انتظام کر لیا ہے۔ مکرم حافظ صاحب کے اثبات میں جواب پر دریافت فرمایا کہ مہمان تو ابھی نہیں آئے؟ حافظ صاحب نے عرض کیا کہ حضور ابھی نہیں آئے۔ فرمایا جاؤ محمود شاہ صاحب کو اوپر کے کمرے بھی دکھلاؤ۔

اس دوران حضور انور ڈائننگ ہال کے سامنے Cellar کی طرف تشریف لے گئے اور اس کے زمینی دروازہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خاکسار سے دریافت فرمایا، یہ کیا ہے۔ خاکسار نے عرض کیا حضور یہاں ہوٹل والے شراب سٹور کیا کرتے تھے اور اب یہاں پر جامعہ میں صفائی کا کام کرنے والے کارکنان کی رہائش ہے۔

پھر حضور انور باہر گاڑیوں کی طرف تشریف لے گئے اور راستہ میں مکرم عبدالقدوس عارف صاحب مربی سلسلہ سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔ اسی دوران محترم سید محمود احمد شاہ صاحب بھی ہوسٹل کا بالائی حصہ دیکھ کر واپس آ گئے۔ چنانچہ حضور انور اپنی کار میں تشریف فرما ہوئے اور حضور انور کا قافلہ پانچ بجکر چودہ منٹ پر جامعہ احمدیہ سے اسلام آباد کے لئے روانہ ہوا۔

پانچ بجکر تیس منٹ پر حضور انور اسلام آباد پہنچنے پر جب کار سے باہر تشریف لائے تو مکرم فہیم احمد انور صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ انچارج مہمان نوازی اسلام آباد، مکرم ابراہیم اخلف صاحب ناظم مہمان نوازی عرب مہمان اور مکرم مجید احمد سیالکوٹی صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد نے مصافحہ کی سعادت پائی۔

مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کی کہ حضور پہلے پریس کی طرف چلیں؟ حضور انور نے فرمایا وہاں کیا ہے؟ فہیم صاحب نے عرض کیا کہ حضور انہوں نے نئی کتابیں رکھی ہیں۔ چنانچہ حضور پریس کی طرف تشریف لے گئے۔ پریس کے سامنے پہنچ کر حضور انور نے پرانے کچن کے بارہ میں دریافت کیا تو مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کیا کہ حضور پرانا کچن ہے لیکن اب استعمال نہیں ہوتا۔ پھر حضور انور پریس کے مین ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں مشینوں پر پرنٹنگ اور بائنڈنگ کا کام ہو رہا تھا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم ملک مظفر احمد صاحب انچارج رقیم پریس نے عرض کیا کہ حضور الفضل انٹرنیشنل کا سالانہ نمبر تیار ہو رہا ہے۔ پھر ایک مشین کی بابت عرض کیا کہ اسی قسم کی مشین قادیان کے پریس کے لئے بھجوائی ہے۔ لیکن وہ اس سے بہت زیادہ ایڈوانس ہے اور اس پر کاغذ اٹھانے سے بائنڈنگ اور کٹنگ کے تمام مراحل آٹومیٹک طور پر ہوتے ہیں۔ پھر حضور انور نے کچھ دیر مشینوں کو ملاحظہ فرمایا اور دوسرے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور کے ملاحظہ کے لئے نئی شائع ہونے والی کتب کو میز پر سجایا گیا تھا۔ حضور انور نے کچھ دیر ان کتب کو ملاحظہ فرمایا اور پھر فرمایا یہ کتب نمائش والوں کو دے دی ہیں؟ اگر نہیں دیں تو دے دیں۔

اس کے بعد حضور انور کچن کے عقبی دروازہ سے کچن میں تشریف لے گئے اور وہاں رکھے گئے کیک کو چکھ کر متبرک فرمایا اور پھر ڈائننگ ہال جہاں اسلام آباد میں رہائش رکھنے والے مہمانوں کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا، کا معائنہ فرماتے ہوئے ڈائننگ ہال کے داخلی دروازہ سے باہر تشریف لائے جہاں اسلام آباد میں کام کرنے والی مختلف نظامتوں کے کارکنان، مختلف دفاتر کے مربیان کرام اور مہمان لائن میں کھڑے اپنے آقا کے منتظر تھے۔ حضور انور نے تمام احباب کو السلام علیکم کہا۔ لائن میں کھڑے مکرم طاہر جمیل احمد بٹ صاحب نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ پاکستان سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے اپنا تعارف کروایا تو حضور انور نے فرمایا آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ مکرم محمد احمد صاحب نعیم کے عزیز ہیں اور ان سے ملنے آئے ہیں۔

حضور انور نے اسمبلی ہال کی بابت دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کیا کہ کبابیر کے مہمانوں کی رہائش کا یہاں انتظام کیا گیا ہے، اس جگہ چالیس افراد کی رہائش کی گنجائش ہے۔ حضور انور نے اس رہائش گاہ کا معائنہ فرمایا اور دریافت فرمایا کہ اچھی اکاموڈیشن ہے؟ عرض کیا گیا کہ جی حضور۔ پھر حضور انور نے مکرم ابراہیم اخلف صاحب انچارج عربک ڈیسک جماعت یوکے سے دریافت فرمایا کہ وہ رہائش کے انتظامات سے مطمئن ہیں۔ ان کے اثبات میں جواب دینے پر حضور انور نے ان سے کچھ دیر گفتگو فرمائی اور انہیں مختلف ہدایات سے نوازا۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ ہال کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ لجنہ ہال جاتے ہوئے راستہ میں آنے والی ٹائلٹس کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ تو بہت زیادہ خراب ہو چکی ہیں، ان کی بجائے پورٹ ایبل ٹائلٹس رکھوا دینی تھیں۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم ناصر خان صاحب کے عرض کرنے پر کہ چونکہ یہ ٹائلٹس معمولی مرمت کے بعد ٹھیک ہو گئی تھیں اس لئے پورٹ ایبل ٹائلٹس نہیں رکھوائی گئیں، حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ان کی صفائی اچھی طرح کروائی گئی ہے۔ مکرم فہیم احمد انور صاحب نے عرض کیا کہ حضور ہم نے اور شعبہ صفائی والوں نے بہت محنت سے ان کو صاف کیا ہے۔ حضور انور نے مکرم ناصر خان صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ صفائی کے بارہ میں زیادہ بہتر خواتین بتا سکتی ہیں، ان کا صفائی کا معیار مردوں سے زیادہ اچھا ہوتا ہے اس لئے خواتین کو کہنا تھا کہ چیک کر کے بتائیں کہ صاف ہیں یا نہیں۔

پھر کچھ دیر کے لئے حضور انور لجنہ ہال کے اندر تشریف لے گئے۔ وہاں سے باہر تشریف لا کر مکرم فہیم انور صاحب سے دریافت فرمایا کہ پیڈک کی طرف کیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضور اس طرف کچھ نہیں صرف سکیورٹی کی ایک پوسٹ ہے۔

حضور انور نے مکرم مسرور صاحب جو اسلام آباد میں رکھے جانے والے گھوڑوں کے ٹرینر ہیں سے دریافت فرمایا کہ ان کی ڈیوٹی کہاں ہے؟ ان کے عرض کرنے پر کہ حدیقۃ المہدی میں بجلی کے شعبہ میں ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہاں گھوڑوں کا خیال کون رکھے گا۔ انہوں نے عرض کیا کہ اس کام سے فارغ ہو کر ڈیوٹی پر جاؤں گا۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ کی طرف چل پڑے اور راستے میں پہلے مکرم مسرور صاحب سے گھوڑے کے نومولود بچہ اشقر اور تحفہ ملنے والے گھوڑے کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔ پھر مکرم فہیم انور صاحب نے بیت کے بارہ میں عرض کیا کہ اسے انڈونیشین مہمانوں کی رہائش کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نماز کہاں ہوگی۔ مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کیا کہ نماز کے لئے ہولی گراؤنڈ میں مارکی لگوائی گئی ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بیت میں قیام کرنے والے مہمان کون سے واش روم استعمال کریں گے۔ مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کیا کہ حضور یہی واش روم وہ بھی استعمال کریں گے۔ پھر حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم فہیم انور صاحب نے عرض کیا کہ واش روم کی کل تعداد ساٹھ ہے۔

حضور انور نے مکرم ناصر خان صاحب سے دریافت فرمایا کہ جامعہ میں کون سے انڈونیشین مہمان قیام کر رہے ہیں؟ احمدی یا غیر احمدی؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کی کہ حضور وہ بھی احمدی مہمان ہی ہیں۔

اس کے بعد پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور حضور انور کا یہ قافلہ حدیقۃ المہدی کے لئے روانہ ہوا۔

حضور انور کی رہائش گاہ کے سامنے قافلہ کی گاڑیوں کو پارک کیا گیا۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے اور حدیقۃ المہدی کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ نے مکرم عمران احمد چغتائی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی کہ یہ سائیٹ کے سارے انتظامات کے انچارج تھے اور معائنہ میں یہ لیڈ کریں گے۔ مکرم عمران چغتائی صاحب نے اسی اثناء میں حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔

اسی دوران حضور انور معائنہ فرماتے ہوئے مینٹی نینس کی ٹیم کے قریب سے گزرے تو مکرم پیر بشارت صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی اور مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ نے اس ٹیم کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ناظمین کو مصافحہ کا شرف عطاء فرمایا۔

امسال شروع کئے جانے والے ویسٹ ری سائیکلنگ کے نئے شعبہ کے پاس سے گزرتے ہوئے مکرم ناصر خان صاحب نے اس کی بابت عرض کی۔ نیز اس شعبہ کے انسپکٹر مکرم قاسم حیات صاحب کی درخواست پر حضور انور وہاں مختلف قسم کے ویسٹ کے لئے رکھے گئے کنٹینرز کے پاس تشریف لے گئے اور مکرم قاسم حیات صاحب نے اس شعبہ کے کام کی تفصیل حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کی۔ نیز حضور انور کے استفسار فرمانے پر بتایا کہ کھانوں کے لئے الگ الگ کنٹینرز کے علاوہ پلاسٹک کی بوتلوں، ٹن اور کارڈ بورڈ کے لئے بھی الگ الگ کنٹینرز رکھے گئے ہیں۔ بھرے ہوئے کنٹینرز کو سٹور کرنے کے لئے مخصوص ایریا میں ساتھ ساتھ سٹور کیا جائے گا جہاں سے جلسہ کے بعد کمپنی اٹھا کر لے جائے گی۔

اکاموڈیشن کے سٹور کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں لائن میں کھڑی واٹر سپلائی کی ٹیم کے ناظمین کو حضور انور نے مصافحہ کا شرف عطاء فرمایا اور پھر حضور اکاموڈیشن کے سٹور میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بیڈنگ کتنی ہے؟ مکرم حسن احمد صاحب ناظم اکاموڈیشن حدیقۃ المہدی نے عرض کیا کہ ہمارے پاس ساڑھے چار ہزار مہمانوں کے لئے میٹرسز اور بیڈنگ موجود ہے۔ سٹور میں معائنہ کے لئے بچھائے گئے بستر کے میٹرس کو حضور انور نے اچھی طرح دبا کر دیکھا اور فرمایا نرم ہے میٹرس اور پھر فرمایا ایک دفعہ ہی استعمال ہوگی۔ ناظم صاحب اکاموڈیشن نے عرض کیا کہ حضور پچھلے سال بھی استعمال ہوئے تھے اور امسال ان پر غلاف بھی چڑھا دیئے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فریایا کتنے سال استعمال کریں گے؟ مکرم ناظم صاحب نے عرض کیا کہ حضور انشاء اللہ پانچ چھ سال آرام سے استعمال ہو جائیں گے۔ معائنہ کے دوران حضور انور نے سٹور میں بیٹھے ہوئے ایک بچہ کی گال پر اپنے دست مبارک سے پیار دیا۔

پھر حضور انور فوڈ سٹور میں تشریف لے گئے جہاں مکرم ظہیر احمد جتوئی صاحب نے سٹور کی انتظامیہ کا حضور انور سے تعارف کروایا اور سٹور میں رکھے جانے والے سامان کی بابت تفصیل عرض کی اور بتایا کہ بڑی بڑی اشیاء کی سپلائی سٹور میں پہنچ چکی ہے اور بعض چھوٹی اشیاء کی سپلائی ابھی آنی باقی ہے۔

سٹور کے داخلی دروازے پر ہیلتھ اینڈ سیفٹی کے کارکنان لائن میں کھڑے تھے اور انہوں نے حضور انور کی خدمت اقدس میں کیک پیش کیا جسے حضور انور نے ازراہ شفقت کاٹتے ہوئے، ہیلتھ اینڈ سیفٹی کی ٹیم کی طرف سے گزشتہ سال پیش کئے جانے والے کیک، جسے کارکنان نے غلطی سے فریج میں رکھ دیا تھا اور وہ سخت ہو گیا تھا اور حضور انور نے اسے کاٹتے ہوئے فرمایا تھا کہ اس میں پتھر ڈالے ہیں؟ کو یاد دلاتے ہوئے ازراہ مزاح فرمایا لگتا ہے پتھر کا بنایا ہے۔ نیز فرمایا کہ زیادہ سیفٹی کی ہے۔ پھر حضور انور نے کیک کو کاٹ کر اس میں سے کچھ چکھتے ہوئے دریافت فرمایا کس نے بنایا ہے؟ مکرم عرفان قریشی صاحب افسر ہیلتھ اینڈ سیفٹی نے عرض کیا کہ حضور راجہ مسعود صاحب کی بہو نے تیار کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا انہیں کہیں میٹھا زیادہ کھایا کریں۔

سٹور سے حضور انور پاٹ واشنگ ایریا میں تشریف لے گئے جہاں دیگر معاونین کے ساتھ جامعہ احمدیہ یوکے کے طلباء بھی مشین اور جٹ واش کے ساتھ بڑے دیگچوں کی واشنگ کر رہے تھے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ مشین چل رہی ہے؟ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے اثبات میں جواب پر حضور انور نے فرمایا جرمنی والوں نے اسے کچھ اور Improve کیا ہے، یہاں بھی کیا ہے؟ ناظم پاٹ واشنگ مکرم وقاص خان صاحب نے عرض کیا کہ جی حضور ہم نے بھی اس میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں، اس کا پمپ وغیرہ بدلا ہے اور فلو کا تھوڑا سا سسٹم چینج کیا ہے۔

پھر حضور انور نے وہاں پڑے دیگچوں کے ڈھیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دریافت فرمایا یہ سب دھلے ہوئے ہیں؟ ناظم صاحب نے عرض کیا کہ جی حضور سب دھلے ہوئے ہیں، اندر سے بالکل صاف ہیں اور باہر سے جل کر سیاہ ہو جانے کی وجہ سے ایسے دکھائی دے رہے ہیں۔

☆..................☆..................☆

مکرم لقمان احمد کشور صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبرکات

اور محبوب آقا کے عاشق غلاموں کے محبت کے مختلف انداز

محبت جب احترام اور تقدس کے جذبات سے مملو ہو تو عاشق اپنے پیارے کے تبرکات کو دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند کرتا ہے اور ان کا حصول اپنے لیے بجا طور پر سعادت اور خوش بختی سمجھتا ہے۔

ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات صحابہ کیلئے کس قدر متبرک اور مقدس تھی اس کے کچھ نظارے اس وادی کی سیاحت سے کیے جاسکتے ہیں جہاں عالم کی مقدس ترین ہستی اپنے عاشقوں اور جاں نثاروں کے درمیان جلوہ افروز تھی۔

حضرت زہرہ بن معبد کی والدہ انکو جبکہ یہ بچے تھے آنحضرتؐ کی خدمت میں لائیں اور عرض کیا اسکی بیعت لیجئے! آپؐ نے فرمایا! ابھی بچہ ہے' پھر انکے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا دی۔ اس برکت کو صحابہ اس شوق اور محبت سے دیکھتے کہ زہرہ کے دادا ان کو لے کر بازار غلہ خریدنے گئے کہ ان کو آنحضورؐ کی برکت ملی ہوئی ہے۔ اس دوران حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم سے ان کی ملاقات ہوئی 'وہ کہنے لگے کہ ہم کو بھی شریک کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو برکت دی ہے۔

(بخاری کتاب الشرکۃ باب الشرکۃفی الطعام)

اس حدیث کی شرح میں شارح بخاری امام ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے برکت حاصل کرنے کیلئے صحابہ کرام کو آپؐ کی خدمت میں اپنی اولاد کے حاضر کرنے کا بڑا شوق تھا۔

نماز فجر کے بعد بعض صحابہ اپنے ملازموں کو پانی دیکر رسول اللہؐ کی خدمت میں بھیجتے آپؐ اس پانی میں ہاتھ ڈال کر برکت بخشتے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فی قرب النبیؐ من الناس و تبرکھم بہ)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو میری خالہ مجھے آپؐ کی خدمت میں لے گئیں آپؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی۔ اس کے بعد آپؐ نے وضو کیا تو آپؐ کے وضو سے بچے ہوئے متبرک پانی کو میں نے پی لیا۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء للصبیان بالبرکۃ و مسح رؤسھم)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر لڑکا پیدا ہوا وہ بچے کو آپؐ کی خدمت میں لائے آپؐ نے اس کا نام رکھا اور اپنے منہ میں کھجور رکھ کر چبائی اور پھر اس بچے کے منہ میں ڈالی اور اس کے لیے دعا کی۔

(بخاری کتاب العقیقۃ باب تسمیۃ المولود غداۃ یولدلو تحنیکہ)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو ان کی والدہ حضرت اسماء ان کو لے کر آنحضورؐ کی خدمت میں آئیں۔ آپؐ نے بچے کو اپنی گود میں رکھا کھجور لے کر چبائی اور بچے کہ منہ میں ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کے لیے دعا کی۔ اس طرح اس بچے کے پیٹ میں پیدائش کے بعد سب سے پہلے آپ کا مقدس لعاب اور متبرک کھجور گئی۔

(بخاری کتاب العقیقۃ باب تحنیك الولد)

آپؐ کے وضو کا بچہ ہوا پانی صحابہ کے لئے آب حیات تھا جس پر وہ جان چھڑکتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا تو اس وقت موجود تمام صحابہ اس تبرک کی طرف وفور محبت سے جھپٹے۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب فی قرب النبیؐ و تبرکھم بہ)

صحابہ کرام کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر یادگاریں محفوظ تھیں جن کو وہ جان سے زیادہ عزیز رکھتے تھے اور ان سے برکت پاتے تھے۔

حضرت امام علی بن حسین روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد جب ہم لوگ مدینہ واپس آئے تو حضرت مسور بن مخرمہ مجھے ملے اور کہا رسول اللہؐ کی تلوار جو آپ کے پاس ہے مجھے دے دو ایسا نہ ہو کہ یزیدی لوگ اسے بھی چھین لیں اور پھر آنحضورؐ کے تبرکات کی حفاظت کے خیال سے کہا اگر آپؐ یہ تلوار مجھے دے دیں تو خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جب تک جسم میں جان باقی ہے کوئی شخص اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھا سکتا۔

(ابو داؤد کتاب النکاح باب مایکرہ أن یجمع منہیین من النساء)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آپؐ کا ایک جبہ محفوظ تھا جب حضرت عائشہ کا انتقال ہوا تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے وہ جبہ لے لیا اور اسے محفوظ کر لیا اور پھر اسی تبرک سے خود بھی برکت پاتیں اور جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی مریض کو دیتیں۔

(مسند احمدبن حنبل جلد نمبر6 ص348)

حضرت کعب بن زہیر کے قصیدہ کے صلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چادر انھیں عطا فرمائی تھی یہ چادر بعد میں حضرت امیر معاویہ نے ان کے بیٹے سے خرید لی جسے اموی خلفاء عیدین کے موقعہ پر اوڑھ کر نکلتے تھے۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ تذکرہ کعب بن زھیر)

آپؐ جس پیالے میں پانی پیتے تھے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس محفوظ تھا ایک بار وہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے اسے چاندی کی تاروں سے جڑوایا۔ اسی طرح حضرت سہل اور حضرت عبداللہ سلام رضی اللہ عنہما نے بھی اپنے پاس آپؐ کے پیالے بطور تبرک محفوظ رکھے ہوئے تھے۔

(بخاری کتاب الاشربہ باب الشرب من قدح النبیؐ)

ایک صحابی کو آپؐ نے ایک سیاہ عمامہ عطا فرمایا۔ اسے انھوں نے بڑی محبت اور اہتمام سے محفوظ رکھا اور اس کا تذکرہ بکثرت کیا کرتے تھے ایک دفعہ بخارا میں خچر پر سوار ہو کر نکلے تو عمامہ دکھا دکھا کر لوگوں کو محبت سے بتاتے کہ یہ عمامہ مجھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا تھا۔

(ابو داؤد کتاب اللباس باب ماجاء فی الخزّ)

آپؐ کے چند بال حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بطور تبرک اپنے پاس شیشی میں محفوظ کر کے رکھے ہوئے تھے جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو ایک برتن میں پانی بھر کر بھیج دیتا حضرت ام سلمہ وہ بال اس پانی میں ڈالتیں اور پھر اس متبرک پانی کو واپس بھیجتیں جسے مریض اپنی شفا کیلئے پیتا تھا۔

(بخاری کتاب اللباس باب مایذکر فی الشیب)

صحابہ رضوان اللہ کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قوس قزح کا ہر رنگ ہی بہت پیارا اور دلربا تھا وہ کبھی آپؐ کے حسن باطنی کی روحانی سیر کرتے تو کبھی آپؐ کے ظاہری حسن و جمال کو اپنے شیشہ دل پر اتارتے وہ کبھی بصیرت کی آنکھ سے اس حسن پیکر کو دیکھتے تو کبھی بصارت سے اپنے محبوب کی رعنائی سے لطف اندوز ہوتے۔

کچھ ایسے ہی شوق دید کا ایک نظارا حضرت براء بن عازبؓ کی اس روایت میں ملتا ہے۔ بخاری کی روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت براء بن عازب نے اپنے محبوب آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سرخ جوڑا پہنے دیکھا۔ کہتے ہیں کہ میں نے کبھی کسی کو ایسا خوبصورت نہیں دیکھا جس قدر آپؐ خوبصورت اس وقت لگ رہے تھے۔

ان لمحات کی یاد صحابہ کے دل سے کبھی محو نہ ہوئی تھی یہ ملاقاتیں تو ان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ملتے تو آپ کے بدن مبارک کی لمس اور مہک ان کو مستانہ بنا دیتی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کبھی کوئی ریشم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں چھوا اور نہ کوئی خوشبو حضرت کے بدن مبارک سے زیادہ خوشبودار کبھی سونگھی۔

(بخاری کتاب المناقب باب صفۃالنبی صلی اللہ علیہ و سلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی لفظاً لفظاً پیروی کیا کرتے تھے۔ وہ اپنے آقا کا ہر حسن سمیٹنا چاہتے تھے اپنے پیارے کے ہر قول اور ہر فعل کو اپنے عمل کے سانچے میں ڈھال کر اپنے محبوب کے رنگ میں رنگین ہونا چاہتے تھے۔ روایت آتی ہے کہ جب کوئی آدمی آپ کے سامنے سفر پر جانے لگتا تو آپ اسے اپنے قریب بلاتے اور فرماتے! آؤ میں تمھیں رخصت کروں جس طرح رسول کریمؐ ہمیں رخصت کیا کرتے تھے۔ پھر کہتے میں تمھیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت اور تیرے آخری کام۔

(ترمذی)

سواری پر آگے بیٹھنا بھی بسا اوقات احترام اور برتری کی علامت بن جاتا ہے صحابہ آنحضورؐ کے ادب کے پیش نظر اس کا بھی ہمیشہ خیال رکھتے۔ ایک دفعہ آپؐ پیدل جا رہے تھے کہ راستے میں ایک صحابی جو گدھے پر سوار آرہے تھے ان سے آمنا سامنا ہو گیا۔ وہ فوراً نیچے اترے اور آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ آگے تشریف رکھیں میں آپؐ کے پیچھے بیٹھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا! نہیں تم آگے بیٹھنے کے زیادہ مستحق ہو۔ ان کے اصرار پر فرمایا کہ اچھا اگر تم بخوشی اجازت دیتے ہو تو میں آگے بیٹھ جاتا ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الجھاد باب رب الدابۃ احق بصدرھا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد عبداللہ بن عمرو بن حرام جب غزوہ احد میں شرکت کے لیے روانہ ہونے لگے تو بیٹے سے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ میں شہید ہو جاؤں گا اور رسول اللہؐ کے بعد تم مجھے سب سے زیادہ پیارے ہو تم میرا قرض ادا کرنا اور بھائیوں سے حسن سلوک کرنا۔

(اسدالغابہ تذکرۃ حضرت عبداللہ بن عمر و بن حرام)

حضرت سائب بن یزیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ جب جنگ تبوک سے واپس تشریف لائے تو لوگ آپؐ کے استقبال کے لیے مدینہ سے باہر ثنیۃ الوداع تک گئے میں بھی اور بچوں کے ہمراہ آپؐ کے استقبال کے لیے ثنیۃ الوداع تک گیا۔ (ابوداؤد)

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دلوں میں بھی اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انڈیل دے اور اپنی بارگاہ میں مقبول غلام ٹھہرائے۔

(آمین)

خون کی گردش

شام کے ملک میں پیدا ہونے والا باکمال طبیب علاء الدین ابن النفیس القرشی (1289ء) پہلا انسان ہے جس نے کہا کہ انسانی جسم میں خون گردش کرتا ہے۔ یہ دریافت اس نے ولیم ہاروے (1687ء) سے چار سو سال قبل کی تھی۔ اس نے کہا کہ خون وریدی شریان (Veinous Artery) سے ہو کر گزرتا ہے اور پھیپھڑوں میں پہنچ کر تازہ ہوا سے ملتا ہے، اس کے بعد صاف ہو کر پورے جسم میں دورہ کرتا ہے۔ اس طرح خون جسم کے ہر حصے میں پہنچتا رہتا ہے۔ اس نظریے کو Pulmonary Circulation of Blood کہا جاتا ہے۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121096 میں Abdul Ganiyy

ولد Ayegbusi قوم..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن ......ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) فلیٹ 7 لاکھ Naira (2) فلیٹ 40 لاکھ Naira (3) بیکری 10 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ 80 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر1۔ Oye گواہ شد نمبر2۔ Tajudeen s/o Oye Bamji Sherif s/o Yunwfa

مسل نمبر 121097 میں Shakirat Olaniyan

زوجہ Olanyan قوم ......پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ......ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Shakirat گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain s/o Olaniyan گواہ شد نمبر2۔ Qasim s/o Oyekola Bello

مسل نمبر 121098 میں Ibrahim Rotimi

ولد Tayo قوم ..... پیشہ کسان عمر 56 سال بیعت 1987ء ساکن ......ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Ibrahim Rotimi گواہ شد نمبر1۔ Haroon Maumaud Klaka گواہ شد نمبر2۔ s/o Idown

مسل نمبر 121099 میں Salmot Raheem

زوجہ Raheem قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ......ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Salmot Raheem گواہ شد نمبر1۔ Sadrat Takia Kalitu s/o گواہ شد نمبر2۔ s/o Akanni Amed

مسل نمبر 121100 میں Sekinat Gbemisola Yusuf

زوجہ Raheem Yusuf قوم...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibadan ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 86 ہزار 200 Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Sekinat Gbemisola Yusuf گواہ شد نمبر1۔ M- Basirat گواہ شد نمبر2۔ Ademoye s/o Rabiu Adegobola

مسل نمبر 109138 میں ساجد جمیل ملک

ولد ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اکتوبر 2011 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد جمیل ملک گواہ شد نمبر1۔ احسان اللہ چیمہ ولد چوہدری غلام رسول چیمہ گواہ شد نمبر2۔ غلام رسول چیمہ ولد چوہدری سردار خاں

مسل نمبر 110813 میں محمد سلیم جگر

ولد عبد القیوم قوم قریشی پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار 6 سو روپے پاکستانی ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- محمد سلیم جگر گواہ شد نمبر1۔ بشیر احمد ظفر ولد محمد بخش گواہ شد نمبر2 عبد المعطی شاہد ولد عبد الرشید

مسل نمبر 121101 میں Mariam Kikelomo Ademoye

زوجہ Muslimudeen Ademoyo قوم..... پیشہ تدریس عمر 53 سال بیعت 1987 ساکن Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 1990 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 20 ہزار Naira۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Mariam Kikelomo Ademoye گواہ شد نمبر1۔ Basirat Adegbolo S/O R A Sombare گواہ شد نمبر2 Alhm Ademoye S/O Rabiu Ademoye-

مسل نمبر 121102 میں Basirah Adenike Adegola

زوجہ A F Adegbola قوم.....پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberty ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Basirah Adenike Adegola گواہ شد نمبر1۔ Akamde Qazeem S/O Ademoye Mariam گواہ شد نمبر2۔ Akamde S/O Bahoqun

مسل نمبر 121103 میں Adekoya Aodu

ولد Adekoa قوم ......پیشہ ریٹائرڈ عمر 48 سال بیعت 1972 ساکن Akvngba-Akoko ضلع و ملک Ondo,nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Adekoya Aodu گواہ شد نمبر1۔ Fohz Ishaq S/O گواہ شد نمبر2۔ S/O Okuamimi Abd Slam

مسل نمبر 121104 میں Toyyibat Shoyoye

زوجہ Shoyoye قوم.... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1995 ساکن Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Toyyibat Shoyoye گواہ شد نمبر1۔ Rasak S/O shoyoye گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar S/O Oladem Olowotm

مسل نمبر 121105 میں Mujeedah Bello

زوجہ Bello قوم.... پیشہ.... عمر 56 سال بیعت 1983 ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ- Mujeedah Bello گواہ شد نمبر1۔ Dhu Nurain گواہ شد نمبر2۔ Abdur Rasheed S/O Adeauke S/O Aderemi

مسل نمبر 121106 میں Aliyanuzhar Ogunkanmi

زوجہ Ogunkanmi قوم.... پیشہ تدریس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leslie ضلع و ملک Ilaro,Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 13 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Aliyanuzhar Ogunkanmi گواہ شدنمبر1۔ Mahmud S/O Alaka Qasim ۔ گواہ شدنمبر2 S/O Oyedola

مسل نمبر121107میں KhadiJat Salami

زوجہ Salami قوم.... پیشہ تدریس عمر50 سال بیعت 2013 ساکن Oja Odam ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر 20ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 25ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Khadijat Salami گواہ شدنمبر1۔ Azees S/O Badmos گواہ شدنمبر2۔ Sikirullah S/O Adekunhi

مسل نمبر121108میں Musa Olayemi

ولد Edunjobi قوم.... پیشہ تجارت عمر66 سال بیعت 1998 ساکن Apata ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Musa Olayemi گواہ شدنمبر1۔ Dhunoorain S/O Bello گواہ شدنمبر2۔ Ishaq S/O Abd Salalm

مسل نمبر 121109 میں Muideen Abdulsalm

بنت Aboulsalam قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر36 سال بیعت 1994 ساکن Ede ضلع و ملک Negeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ16ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Muideen Abdulsalm گواہ شدنمبر1۔ Lamdi Lukman A S/O Lamdi گواہ شدنمبر2۔ Habeeblahi S/O Lawal

مسل نمبر121110میں Mashhud Lawal

ولد Lawal قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر86 سال بیعت 1975 ساکن Ijeu Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Mashhud Lawal گواہ شدنمبر1۔ Sodeeq S/O Muhammad گواہ شدنمبر2۔ Ordinanala S/O Orisadare

مسل نمبر 121111 میں MUIhiu

ولد olayinka قوم۔۔۔پیشہ کسان عمر80 سال بیعت 1981 ساکن telemu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11جون 2014 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muihiu ayinha گواہ شدنمبر1۔ Mutiu s\o Isiaka o s\o Enkoha گواہ شدنمبر2۔

مسل نمبر121112میں Abdul Ganny Ambali

ولد Ambali قوم۔۔۔پیشہ تجارت عمر46 سال بیعت 1998 ساکن Apete ضلع وملک Ibasan,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Ganny Ambali گواہ شدنمبر1۔ Luqman S/O Agbeniga گواہ شدنمبر2۔ Bro Mikhail Obdele S/O Abdele

مسل نمبر121113میں Taoheed Adepoju

ولد Adeoju قوم.... پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت 2008 ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ2اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Taoheed Adepoju گواہ شدنمبر1۔ Usman S/O Shafi گواہ شدنمبر2۔ Dauda S/O A Raheem

مسل نمبر121114میں Nurudeen

ولد Adeleke قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر51 سال بیعت 2004 ساکن Ede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20 جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ49ہزار 850 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Nurudeen گواہ شدنمبر1۔ Usman S/O Shafi گواہ شدنمبر2 Dauda S/O A Rahmeem

مسل نمبر121115میں Abdul Malik

ولد Usman قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر73 سال بیعت 1970 ساکن اسلام آباد ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul malik گواہ شدنمبر1۔ Bashrdeen S/O Salaudeen گواہ شدنمبر2۔ Dauda S/O O Dulula

مسل نمبر121116میں Ahmed Akanji

ولد Taiw قوم.... پیشہ کسان عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmed Akanji گواہ شد نمبر1۔ Mahmud S/O Klaka گواہ شدنمبر2 Ishaq S/O Abd S

مسل نمبر121117میں Saula Adsia

ولد Abdul Wahab قوم.... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Saula Adisa گواہ شدنمبر1۔ Haroon S/O Idows گواہ شدنمبر2۔ Noorudeen S/O Oupone

مسل نمبر121118میں Waliyullah

ولد Abdughaniyy قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر47 سال بیعت 1995 ساکن.... ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25جون 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)House 34لاکھ Naira(2)موٹر کار 46ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ1لاکھ 85ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Waliyullah گواہ شدنمبر1۔ Farasat S/O abdul Yakeen گواہ شدنمبر2۔ Kafayat s/o oladik

مسل نمبر121119میں Ismail Abdussalam

ولد Abdussalam قوم۔۔۔پیشہ کسان عمر86 سال 8
بیعت 1961 ساکن Ikare ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ismail Abdussalam گواہ شدنمبر1۔ Noorudeen Jubnael گواہ شدنمبر2۔ Ishaq s/o A.S Salam

مسل نمبر121120میں Lukmoh Shittu

ولد Shittu قوم...... پیشہ غیرہنرمند مزدوری عمر 53 سال بیعت 1984ء ساکن Palmgoove ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4اگست2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Lukmoh Shittu گواہ شدنمبر1۔ Rasak s/o Loadepo

گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qamar S/o Olowohm

مسل نمبر 121121 میں Mashood Yusuf

ولد Yusuf قوم ۔۔۔ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1965 ساکن Laduna ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی (1) مکان 9 لاکھ 50Multiply100 Naira (2) مکان 5 لاکھ 50Multiply100، Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mashood yusuf گواہ شد نمبر1۔ Abdul Shittu گواہ شد نمبر2۔ Wakeel s/o Ibrahim s.Ahmad s/o Ahmad Ashiy Anbi

مسل نمبر 121122 میں Amanat Taiwo

زوجہ Muftau Balogun قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1997 ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/7/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amanat Taiwo گواہ شد نمبر1۔ Tayibat Muftau s/o گواہ شد نمبر2۔ Badru s/o Badru Alimi Baholuw

مسل نمبر 121123 میں Raliat Aina

زوجہ Aina A.w.a قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1) حق مہر 21 Naira اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Raliat Aina گواہ شد نمبر1۔ Zakriyya s/o O Junaid گواہ شد نمبر2۔ Qasim s/o Oyekola

مسل نمبر 121124 میں Abdul Waheed Aina

ولد Aina قوم...... پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hq ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار 421 Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Waheed Aina گواہ شد نمبر1 Zakariyya s/o Junaid گواہ شد نمبر2۔ Qasm s/o Oyeoka

مسل نمبر 121125 میں Mohammed Mjjibur Rahman

ولد DR.Shoriy Atullah قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط ضلع و ملک...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/04/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار 200 سعودی ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammed Mjjibur Rahman گواہ شد نمبر1۔ Syed Munibur Rahman s/o S.y گواہ شد نمبر2۔ Mohd.Waqarur Rahman Rahman s/o Motiur Rahman

مسل نمبر 121126 میں Muslehuddin Ahmad Bhuiyan

ولد Abdul Jabar Bhuiyan قوم ۔۔۔ پیشہ ملازمتیں عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط ضلع و ملک ۔۔۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muslehuddin Ahmad Bhuiyan گواہ شد نمبر1۔ Syed Mujibur Rahman s/o S.y گواہ شد نمبر2۔ Mohd.Waqarur Rahman Rahman s/o Mo Motiur Rahman

مسل نمبر 121127 میں Hamadulillah

ولد Bashir Ahmed قوم...... پیشہ نامعلوم عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Colombo ضلع و ملک Srilanka بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/01/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1) 18/22a Colombo 14s 5 لاکھ سری لنکن روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hamadulillah گواہ شد نمبر1۔ Muhamad Ramzan s/o Hamadulillah گواہ شد نمبر2۔ Ihshanulla Shahid s/o Nasrullah

مسل نمبر 121128 میں Naushaar Ahmad

بنت Abdul Jamil Mubashar قوم ۔۔۔ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ AustraliaDollar 150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Naushaaar Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Jamil s/o Abdul Latif گواہ شد نمبر2۔ Bilal Ahmad Danish s/o Nisaar Ahmad

مسل نمبر 121129 میں Shehmaan Ahmad

بنت Abdul Jamil Mubashar قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blacktown ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Shehmaan Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Jamil s/o Latif گواہ شد نمبر2۔ Bilal Ahmad Danish s/o Nisaar Ahmad

مسل نمبر 121130 میں Ch. Akhlaq Ahmad

ولد Ch.Anwaar Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sydni ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے ۔ (1) مکان 3 لاکھ 20 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Taxi مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ch.Akhlaq Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Jahangeer Muhammad S/O Malik Muharm Khan گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Amjid Tariq S/O Muhammad Ishaq

مسل نمبر 121131 میں Usama Shahid

ولد Jawaid Shahid قوم...... پیشہ طالب علم جامعہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Canadian Dollar ماہوار بصورت Pocke M مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usama Shahid گواہ شد نمبر1۔ Basil Raza گواہ شد نمبر2۔ Butt S/O Nasir Mahmood Butt Syed Adil Ahmed S/O Syed Waqar Shah

مسل نمبر 121132 میں میاں نذیر احمد

ولد میاں احمد بخش قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے (1) مکان 7 مرلہ 21 لاکھ روپے پاکستانی (2) دوکانیں 2 مرلہ 9 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں نذیر احمد گواہ شد نمبر1۔ ظہور احمد ولد رزاق بخش گواہ شد نمبر2۔ مبشر احمد ولد میاں نذیر احمد

مسل نمبر 121134 میں Sumera Sarah Tariq

زوجہ Ataul Wasih Tariq قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bologna ضلع و ملک Italy بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1) حق مہر 2 ہزار 400 یورو (2) زیور طلائی 105.8gm 3 ہزار 176 یورو اس وقت مجھے مبلغ 184 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sumera Sarah گواہ شدنمبر 1۔ Tariq Akram Mohamed S/O گواہ شدنمبر 2۔ Ch Atiqul Islam Chafaki Mostafa S/O Chafaki Brik

مسل نمبر 121135 میں نعمان احمد نوید

ولد عبدالناصر ناصح قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد نوید گواہ شدنمبر 1۔ عرفان احمد ولد شکور احمد گواہ شدنمبر 2۔ خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 121136 میں مسعود ظفر

ولد ہدایت محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود ظفر گواہ شدنمبر 1۔ مقصود احمد ولد ہدایت محمد گواہ شدنمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 121137 میں فیضان احمد

ولد ملک محمد یوسف قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد گواہ شدنمبر 1۔ بصیر احمد ولد تنویر احمد گواہ شدنمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 121138 میں ولید احمد

ولد توحید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد گواہ شدنمبر 1۔ نذیر احمد ولد عبدالغفور گواہ شدنمبر 2۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 121139 میں عابدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد ہمایوں قوم آہیر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادائیگی) 20ہزار روپے پاکستانی (2) زیور طلائی 23.500 گرام 1لاکھ 6ہزار 173 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عابدہ ظفر گواہ شدنمبر 1۔ مظفر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین گواہ شدنمبر 2۔ نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 121140 میں بشریٰ بیگم

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2ہزار روپے پاکستانی (2) نقدی 1لاکھ 50ہزار روپے پاکستانی (3) زیور طلائی 0.5 تولہ 18ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1۔ طاہر محمود ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2۔ محمد رفیع خاور ولد محمد شفیع

مسل نمبر 121141 میں صالحہ بشریٰ

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10ہزار روپے پاکستانی (2) نقدی 5لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 34ہزار 257 روپے پاکستانی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صالحہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1۔ عبدالستار بدر ولد چوہدری بدرالدین گواہ شدنمبر 2۔ محمد اکرم خالد ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 121142 میں عائشہ وارث

بنت وارث احمد قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ وارث گواہ شدنمبر 1۔ سہیل احمد حسن ولد جمیل احمد گواہ شدنمبر 2۔ عدیل احمد خاور ولد جمیل احمد

مسل نمبر 121143 میں محمد رمضان

ولد جلال الدین قوم بٹ پیشہ ٹھیکیدار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10مرلہ 12لاکھ روپے پاکستانی (2) مکان 1 کنال 4لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Contrac مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان گواہ شدنمبر 1۔ آکاش احمد طاہر ولد صفیر احمد طاہر گواہ شدنمبر 2۔ بلال محمود ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 121144 میں مرزا شبیر احمد

ولد مرزا بشیر احمد قوم مغل پیشہ بیروزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5مرلہ 25لاکھ روپے پاکستانی (2) نقدی 80ہزار روپے پاکستانی (3) موٹر سائیکل Honda 125 1لاکھ 5ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا شبیر احمد گواہ شدنمبر 1۔ نعیم احمد ولد سردار احمد گواہ شدنمبر 2۔ مبشر احمد ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 121145 میں شرجیل فاتح

ولد خالد جاوید اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل فاتح گواہ شدنمبر 1۔ سعادت احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شدنمبر 2 سعد احمد سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 121146 میں قاضی طاہر احمد

ولد قاضی عزیز احمد قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 مرلہ 25لاکھ روپے (2) زیور 6ماشہ 2ہزار 400 روپے (3) موٹر سائیکل Honda 100 18ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی طاہر احمد گواہ شدنمبر 1۔ قاضی ظہیر احمد ولد قاضی طاہر احمد گواہ شدنمبر 2۔ مبشر احمد ولد قاضی طاہر احمد

مسل نمبر 121147 میں ثاقب احمد

ولد قاضی طاہر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب احمد گواہ شدنمبر 1۔ قاضی ظہیر احمد ولد قاضی طاہر احمد گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد قاضی طاہر احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم عطاء الہادی صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عروسہ ہادی واقفہ نو نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 4 سال دو ماہ کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ بچی مکرمہ صائمہ طالب صاحبہ کارکن نصرت جہاں اکیڈمی کی بیٹی، مکرم خدا بخش صاحب مرحوم آف گرمولہ ورکاں کی پوتی اور مکرم طالب حسین صاحب دارالعلوم غربی سلام ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دینی اور دنیاوی حسنات سے نوازے نیز باقاعدہ تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ حیدرآباد)

مکرم ظفر اقبال صاحب ناظم اطفال علاقہ حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ علاقہ حیدرآباد کو مورخہ 30/اکتوبر 2015ء کو دوپہر بارہ بجے دارالرحمت کنری میں سالانہ تقریب انعامات 15-2014ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد تھے۔ جس میں ناظمین اطفال اضلاع اور مجلس اطفال الاحمدیہ علاقہ حیدرآباد کی عاملہ کے ممبران شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد خاکسار نے کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔

سال 15-2014ء کے دوران کارکردگی کے لحاظ سے علاقہ حیدرآباد کی مجالس میں بہترین مجلس بشیرآباد ضلع حیدرآباد رہی جبکہ اضلاع میں بہترین ضلع میرپور خاص رہا۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والی مجلس اور ضلع کے ناظمین میں انعامات تقسیم کئے، نصائح کیں اور دعا کروائی۔ جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ دیا گیا۔

یوم تربیت

مکرم اورنگزیب بھٹی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ چک 11 یوسی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 30/اکتوبر 2015ء کو جماعت احمدیہ چک 11 یوسی کو یوم تربیت منانے کی توفیق ملی۔ یوم تربیت کا آغاز نماز تہجد، دعاؤں، صدقات سے لیا گیا گھروں کا دورہ کر کے دعاؤں اور نمازوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ بچوں کا مقابلہ ڈبل وکٹ کا کروایا گیا۔ جلسہ یوم والدین نماز جمعہ کے بعد کروایا گیا تلاوت کے بعد مکرم صدر صاحب نے بچوں کو انعامات دیئے بعد میں تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریوں کے عنوان پر مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو نیک، دین کا خادم، خلافت کا اطاعت گزار اور سلسلہ کا مفید وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک لطف المنان خان صاحب ایریا مینیجر جے ایس بینک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 31/اکتوبر 2015ء کو خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے فارس منان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ملک عبدالرشید خان صاحب مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا پوتا اور مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم آف لاہور کا نواسہ ہے۔ والد کی طرف سے حضرت مولوی مہر دین صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت مسیح موعود اور والدہ کی طرف سے حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب حلالپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، خاندان کیلئے قرۃ العین اور درازی عمر والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عادل امین صاحب مربی سلسلہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم سید طاہر احمد زاہد صاحب کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام سید عاشر احمد عطا فرمایا ہے۔ نیز وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب مرحوم آف سمبڑیال کا پوتا اور مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، ماں باپ کے لئے قرۃ العین اور خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والا بنائے۔ آمین

غزل

کیا جو تجھ سے وفا کا وعدہ اُسی کو ہر دم نبھائیں گے ہم
وفا ہماری سرشت میں ہے اُسی کا تمغہ سجائیں گے ہم
ہمیں تمہاری حیا نے روکا، کبھی ہماری انا نے روکا
کبھی جو خلوت میں آ ملو گے تو دل کا قصّہ سنائیں گے ہم
کیا جدائی کا شکوہ ہم نے تو پیار سے مسکرا کے بولے
ملو گے جب تم تو پیار دیں گے اور بانہوں میں بھی سلائیں گے ہم
یہ کون کہتا ہے عام سی ہیں وفائیں ہم نے مدام کی ہیں
ہمیشہ پلکوں میں ہم سجا کر تجھے ہی دل میں بسائیں گے ہم
نہیں ہمیں کوئی نام کرنا یا دل کے قصّے کو عام کرنا
کہ اب تو سارے جہاں سے چھپ کر ہی دل کو دل سے ملائیں گے ہم
کبھی تو مجھ سے تُو پیار کر لے کہ دل کی باتیں دو چار کر لے
یہ دل بھی تجھ کو ہی دان دیں گے وفا کی قسمیں بھی کھائیں گے ہم
خدا نے جو راہ دکھائی ہم کو مثیل احمد نے بھی بتائی
جہاد شمشیر ترک کر کے اَنا کے بُت اب گرائیں گے ہم

طاہر بٹ

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ باب الابواب غربی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی تایا زاد بہن محترمہ غلام زہرہ صاحبہ بیوہ مکرم رانا محمد صدیق صاحب آف چک نمبر 89 ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد حال محلّہ ناصرآباد شرقی ربوہ چند دن طاہر ہارٹ ربوہ میں داخل رہنے کے بعد مورخہ 26/اکتوبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ محترمہ 1980ء میں جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ آپ کے چھ بھائی غیراز جماعت ہیں۔ بیعت کے بعد آپ میں نمایاں تبدیلی آئی۔ جماعت کے بارہ میں کسی بھی قسم کی کوئی بات سننا آپ گوارا نہیں کرتی تھیں۔ جماعت کے بارہ میں بڑی غیرت رکھتی تھیں۔ اپنے غیراز جماعت عزیزوں اور بھائیوں سے پیار، محبت اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتی تھیں آپ کے میاں مکرم برادرم رانا محمد صدیق صاحب 18/اپریل 2008ء کو وفات پا گئے تھے۔ آپ نے صبر کے ساتھ یہ عرصہ گزارا۔ موصوفہ نماز کی پابند، بلاناغہ تلاوت کریم کرنے والی، غریبوں کی ہمدرد، شاکرہ، اور دوسروں کے دکھوں کا اپنی بساط کے مطابق سلوک کرنے والی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27/اکتوبر کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم حافظ قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک بیٹی مکرمہ آسیہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالشکور صاحب الکافی گارمنٹس ربوہ اور پانچ بیٹے مکرم خالد پرویز صاحب جرمنی، مکرم طارق جاوید صاحب، مکرم عامر ندیم صاحب آف چک نمبر 89 ج۔ب رتن، مکرم خاور سہیل صاحب ناصرآباد شرقی ربوہ اور مکرم عرفان کاشف صاحب جرمنی چھوڑے ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے صاحب اولاد ہیں۔ آپ نے 9 پوتے، 6 پوتیاں، 1 نواسہ اور تین نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور اولاد کو نیک یادیں زندہ رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

چلغوزہ۔ دل اور جگر کے افعال درست رکھنے میں معاون ہے

چلغوزہ، پاکستان، افغانستان اور شمال مغربی بھارت میں اگنے والا صنوبر کی قسم کا ایک درخت ہے۔ جس کے بیج انتہائی لذیذ ہوتے ہیں۔ یہ درخت عموماً دیودار کے درختوں کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ پاکستان کے جنگلات کا 20 فیصد چلغوزے کے درختوں پر مشتمل ہے۔ کوئٹہ سے قلعہ عبداللہ کے راستے ژوب کی طرف جائیں تو تقریباً پانچ گھنٹے کی مسافت کے بعد وہ علاقہ آتا ہے جہاں چلغوزے کے دنیا کے سب سے بڑے باغات واقع ہیں۔ یہ باغات تقریباً 1200 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ تحصیل شیرانی میں یہ درخت تین ہزار میٹر بلندی پر پائے جاتے ہیں۔ یہاں تک پہنچنے کے لئے تقریباً 10 گھنٹے کا دشوار گزار اور خطرناک راستہ پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ چلغوزے کے درخت کی اوسط عمر 100 سال بتائی جاتی ہے۔ ماہرین کی طرف سے محتاط اندازہ لگایا گیا ہے کہ صرف ایک درخت سے ہر سال کم از کم دس ہزار روپے تک کا چلغوزہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان میں پیدا ہونے والے اس چلغوزے کی زیادہ تر مارکیٹ دبئی، انگلینڈ، فرانس، مسقط اور دیگر ممالک ہیں جہاں کے خریدار پاکستانی چلغوزے کو منہ مانگی قیمت پر خریدنے کو تیار رہتے ہیں۔ چلغوزے کو عربی میں حب صنوبر کبار، فارسی میں چلغوزہ، سندھی میں نیزا اور انگریزی میں filbert nut کہا جاتا ہے۔ اس کے چھلکے کا رنگ سرخ اور مغز سفید ہوتا ہے۔ ذائقے میں یہ قدرے شیریں اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم ہے۔ مقدار خوراک، ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ ہے۔

چلغوزہ غذائیت کا خزانہ ہے۔ ایک سو گرام چلغوزے میں 673 غذائی حرارے (کیلوریز) پائے جاتے ہیں۔ اس خشک میوے میں Oleic Acid بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ یہ وہ نہ جمنے والی چکنائی ہے جو ضرر رساں ٹرائی گلیسرائیڈز کو ہمارے جسم سے ختم کرنے میں جگر کی مدد کرتی ہے اور اس سے ہمارا دل توانا رہتا ہے۔ ایک اونس چلغوزے کے مغز میں 3 ملی گرام آئرن ہوتا ہے جو خون کے سرخ خلیات کا اہم ترین جزو ہے اور جسم کے تمام خلیات کو آکسیجن اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں میگنیشیم کی بھی کافی مقدار پائی جاتی ہے جس سے پٹھے کھنچاؤ سے محفوظ رہتے ہیں۔ جبکہ سوڈیم کے مضر اثرات دور کرکے خون کا بہاؤ اعتدال پر رکھتا ہے۔ اس اعتبار سے مناسب مقدار میں چلغوزے ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔

چلغوزے گردے، مثانے اور جگر کو طاقت دیتے ہیں۔ چلغوزے کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ اگر کھانے سے پہلے انہیں کھایا جائے تو بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ چلغوزہ کھانے سے میموری سیلز میں اضافہ یعنی یادداشت میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ یہ پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ ہمارے دل کو قوت مہیا کرتا ہے۔ مثانہ کی پتھری کو دور کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ چلغوزے میں موجود اجزاء کینسر اور دل کے امراض سے بچاتے ہیں۔

رعشہ اور جوڑوں کے درد میں مغز چلغوزہ صبح و شام ہمراہ پانی یا قہوہ یا چائے کے ساتھ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چلغوزہ ریاح کو دور کرتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے سردیوں کا یہ ایک معتدل ٹانک ہے۔ مغز چلغوزہ دودھ کے ہمراہ کھانے سے جسم موٹا ہوتا ہے۔ گنٹھیا کے مرض میں اس کا استعمال مفید ہے۔ خون کے فساد کو دور کرتا ہے۔ (روزنامہ امت 13 جون۔2015ء)

Attila اٹیلا

جنگجو بادشاہ اور سردار

اٹیلا (Attila or Etzel) جو اپنے آپ کو ''خدائی قہر'' کہتا اور اس بات پر فخر کیا کرتا تھا کہ جدھر سے اس کا گزر ہو جائے وہاں گھاس بھی نہیں اگتی۔ سلطنت روما (Roman Empire) کے دور انحطاط میں یورپ پر ایک عفریت کی طرح مسلط رہا۔ یہ 400ء میں پیدا ہوا اور 434ء میں منگولین نسل کے لوگوں ''ہن'' (Huns) کا بادشاہ بنا۔

اٹیلا نے 445ء تک اپنے بڑے بھائی بلیڈا (Bleda) کے ساتھ مشترکہ حکمرانی کی۔ 445ء میں بلیڈا قتل کر دیا گیا تو اٹیلا واحد حکمران بن گیا یہ ہن حکمرانوں میں سب سے زیادہ جنگجو اور بہادر تھا۔ اس نے سلطنت روما پر حملے کی جرأت کی اور جنوبی بلقان کے صوبوں یونان، فرانس اور اٹلی پر قبضہ کیا۔ اس نے رومن سلطنت پر حملوں کا آغاز کیا اور ''ہن بادشاہت'' (Hunnish Kingdom) کی بنیاد رکھی۔ جن کی سرحدیں موجودہ ہنگری تک پھیلی ہوئی تھیں۔

435ء سے 439ء تک کے عرصے میں اٹیلا نے مشرقی اور وسطی یورپ کے کئی علاقے فتح کر لئے۔ اس نے مشرقی رومن سلطنت کو اس بات پر مجبور کیا کہ وہ اسے سالانہ نقد رقم کی صورت میں خراج ادا کرے۔ اس کے بدلے میں اٹیلا اس پر حملہ نہیں کرے گا۔ لیکن اس کے باوجود اٹیلا نے 441ء سے 443ء تک اس کے جنوب مشرقی یورپ والے صوبوں میں لوٹ مار مچائی۔ 447ء میں تو اس نے یہاں قتل و غارت گری کی انتہا کردی۔

یہاں سے فارغ ہوکر اٹیلا مغربی رومن سلطنت کی طرف متوجہ ہوا۔ 450ء میں اس نے شہنشاہ ویلنٹینین سوم (Valentinian III) سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی بہن ہونوریا (Honoria) سے اس کی شادی کرے اور آدھی سلطنت اسے جہیز میں دے دے۔ لیکن شہنشاہ نے اس کا مطالبہ مسترد کردیا۔ چنانچہ اٹیلا طوفان کی طرح گال (فرانس) کی طرف بڑھا لیکن 451ء میں Troyes کے مقام پر رومنوں اور ''بار بیریوں'' (Barbarians) کی مشترکہ فوج نے اس کا راستہ روک لیا۔ 452ء میں اس نے اٹلی پر حملہ کیا اور کئی شہروں کو تباہ و برباد کردیا لیکن قحط اور مختلف بیماریوں نے اس کی فوجوں کو واپسی پر مجبور کردیا۔

اٹیلا کی موت 453ء میں ہوئی۔ اٹیلا کی موت کے بعد جلد ہی اس کی سلطنت کا شیرازہ بکھر گیا۔

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''دنیا کی اصلاح کے لئے بنیادی اصول یہ ہے کہ انسان کو ہم برا نہ سمجھیں۔''

(مشعل راہ جلد دوم صفحہ 236)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 نومبر 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ یو کے
2:00 pm	سوال وجواب 25۔ اکتوبر 1996ء
5:25 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

ضرورت کارکنان
ہمیں اپنے اداروں میں ورکرز کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم F.A ہو۔ اپنے صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست بمع شناختی کارڈ اور تعلیمی قابلیت کی سند کے ساتھ خود حاضر ہوں۔
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
0476211866, 6213156

WARDA فیبرکس رجسٹرڈ 2015-16
جو نام ہے اعتماد کا
تمام موسموں کے کپڑے ہر ٹائم دستیاب ہیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
0092 47 6212515 ربوہ
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عامر کلر لیب کے سامنے تشریف لائیں۔
0344-7801578 ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
فون: 047-6211510

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
ٹھہریئے! اب آپ کو لاہور اور فیصل آباد جانے کی ہرگز ضرورت نہیں۔
ہم ایک بار پھر آپ کے لئے لے کر آئے ہیں سردیوں کی مکمل ورائٹی اس کے علاوہ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے فینسی سوٹوں کی مکمل ورائٹی وہ بھی لاہور اور فیصل آباد جیسی انتہائی مناسب قیمت پر
ہمارے ہاں لوکل اور برانڈڈ پیور شفون، بروشر شفون، پلیچھی، کاٹن، لیلن وول، مرینہ کی بے شمار ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز ہر قسم کے شالز، شالیں اور ٹائٹس انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ 03007700144, 0476214744

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238